سوال

(407) برہنہ سر نماز پڑھنے کے جواز میں کوئی حدیث موجود ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث کے کسی پرچے میں میں نے دیکھا ہے ۔ کہ برہنہ سر نماز پڑھنے کے جواز میں کوئی حدیث ہے ۔ براہ کرم اس حدیث کو نقل فرمایئں کے کس کتاب میں ہے اس کا حوالہ بھی لکھ دیا جائے تو منت ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

"قال ابو ہریرة سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من صلی فی ثوب احد فلیخالف بین طرفیه"

بخاری میں آپ ﷺ نے فرمایا ''جو کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھے ۔ ستر عورت ڈھانپ کر باقی ادھر ادھر کاندھوں پر ڈال لے ۔''اس حکم میں سر ڈھانپنے کا ذکر نہیں لہذا ثابت ہوا کے سر ننگے نماز جائزہے ۔

تشریح

ستر سر مرد کو واجب نہ سہی ۔ مگر بحکم ۔ خُذُوازِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ ٣١ سورة الأعراف

اوررسول اللہ ﷺ کا سر پر امامہ رکھنے سے عمامہ سنت ہے ۔ اور ہمیشہ ننگے سر کو نماز کا شعار بنانا بھی ایجاد بندہ ہے ۔ اور خلاف سنت گا ہے چنیں کا حکم اور ہے اور شعار کا اور پس اول جائزثانی ایجاد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

محدث فتویٰ